REGD. No. L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

الفضل

روزنامہ — بغیر چہار شنبہ

فی پرچہ دس نئے پیسے

۲۱ رجب ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ "، سہ ماہی ۷ "، خطبہ نمبر ۵ "، بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ "

ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۹ فتح ۱۳۴۱ ہش ۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۹۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۸ دسمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی البتہ مغرب کے قریب کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کی کامیاب چودھویں سالانہ کانفرنس

کانفرنس میں سیرالیون کے علاوہ گھانا۔ لائبیریا۔ گیمبیا اور مغربی جرمنی کے مندوبین کی شرکت

سیرالیون کے نائب وزیر اعظم اور فری ٹاؤن کے میئر کی طرف سے جماعت احمدیہ کی شاندار اسلامی خدمات کا اعتراف

فری ٹاؤن (سیرالیون مغربی افریقہ) مکرم بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج سیرالیون مشن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ سیرالیون کی چودھویں سالانہ کانفرنس بو کے مقام پر مورخہ ۷ تا ۹ دسمبر ۱۹۶۲ء کو نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ جن اصحاب نے کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ ان میں سیرالیون کے بعض وزراء اور میئر آف فری ٹاؤن بھی شامل تھے۔ علاوہ ازیں مغربی افریقہ کے متعدد ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کے مندوبین نے بھی کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ ان میں سے مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج و امیر جماعت ہائے احمدیہ گھانا، جناب محمد آر تھر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھانا، مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ انچارج لائبیریا، جناب ایم۔ ایس کیٹا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گیمبیا اور مغربی جرمنی کے نو مسلم احمدی بھائی جناب ناصر نکولسکی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

سیرالیون کے نائب وزیر اعظم جناب مصطفےٰ نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی مذہبی اور تعلیمی خدمات کو سراہا اور حاضرین پر زور دیا کہ وہ ان امور میں احمدیہ مشن کی دل کھول کر تائید و حمایت کریں اور اس کے ساتھ تعاون کا ثبوت دیں۔ فری ٹاؤن کے میئر جناب اے۔ ایف رحمٰن نے اپنی تقریر میں فرمایا جب سے اس ملک میں احمدیہ مشن نے تبلیغ اسلام کا کام شروع کیا ہے۔ لوگوں نے اسلام کے مطالعہ میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لینی شروع کر دی ہے۔ اور ان کی یہ دلچسپی روز افزوں ترقی پر ہے۔ جماعت احمدیہ سراسر ایک دینی جماعت ہے جس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ تعلیم کی اہمیت اور علمی ترقی کے فوائد سے پوری طرح باخبر ہے۔ اور اس میدان میں بھی بہت اہم کام سرانجام دے رہی ہے۔ گھانا کے جناب محمد آرتھر نے اختصار کے ساتھ گھانا میں جماعت احمدیہ کی مساعی اور اسلامی خدمات پر روشنی ڈالی۔ اور احباب جماعت پر زور دیا کہ وہ اسلام کو دنیا میں سربلند کرنے کی خاطر اور زیادہ قربانیوں کا مظاہرہ کریں۔ گیمبیا کے جناب ایم۔ ایس کیٹا نے اپنی تقریر میں بتایا کہ اسلام کی سربلندی کی خاطر جماعت احمدیہ گیمبیا میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

احمدیہ مشن ممباسہ (مشرقی افریقہ) کا نیا ایڈریس

احمدیہ مشن ممباسہ (کینیا) کے ایڈریس میں کچھ تبدیلی ہو گئی ہے۔ احباب کرام نیا ایڈریس نوٹ فرمالیں۔

Ahmadiyya Muslim Mission.
P.O. Box No 8001
Mombasa Kenya
(E. Africa)

(وکالت تبشیر ربوہ)

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

یہ خوشی کی بات ہے کہ میری ہدایت کے مطابق ادارۃ المصنفین نے تاریخ احمدیت حصہ سوم کو شائع کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات کو مکمل کر لیا ہے۔ اس کتاب کے سب حصوں کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح بخاری شریف کی شرح کا چھٹا جزو بھی شائع کر دیا گیا ہے جماعت کے دوستوں کو یہ یہ دونوں کتابیں فوراً خرید لینی چاہئیں۔

مرزا محمود احمد
خلیفۃ المسیح الثانی
۱۵.۱۲.۶۲

جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد کا انتظام

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے مبارک اجتماع کے موقعہ پر حسب سابق مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد کا انتظام کیا گیا ہے۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب تہجد کی نماز پڑھائیں گے۔ ۴½ بجے نماز تہجد شروع ہوا کرے گی۔ یہ وقت بعض احباب کی درخواستوں کے پیش نظر مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کو استفادہ کرنا چاہیئے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

(ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

اتحاد المسلمین

کے اہم اور ضروری مسئلہ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک بصیرت افروز تقریر

فرمودہ ۲۵ر مارچ ۱۹۵۲ء بمقام حیدر آباد سندھ

(قسط نمبر ۲)

سلسلہ کیلئے دیکھیں الفضل ۱۲ر دسمبر ۱۹۶۲ء

فرمایا

اب سوال یہ ہے

کہ جب بعض اختلافات قدرتی ہیں اور بعض انسانی زندگی کے لئے ضروری ہیں تو کیا اسلام میں انفرادیت سکھائی گئی ہے اجتماعیت نہیں سکھائی گئی؟ یہ تو انفرادیت ہے کہ اپنے ذاتی فائدہ کی چیزیں قبول کر لو اور باقی ترک کر دو۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ درست ہے کہ اسلام انفرادیت کی بھی تعلیم دیتا ہے لیکن اجتماعیت اور ملت کا جو احساس اسلام نے پیدا کیا ہے وہ کسی اور مذہب نے پیدا نہیں کیا۔ صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس نے اپنے ماننے والوں کو اجتماعیت کی طرف توجہ دلائی ہے مثلاً اسلام میں ایک کلمہ ہے جو ہر مسلمان کے لئے ماننا ضروری ہے۔ بے شک اسلامی فرقوں میں اختلاف پایا جاتا ہے مثلاً ہماری جماعت کو بھی دوسرے فرقوں سے اختلاف ہے لیکن کوئی احمدی ایسا نہیں ملے گا جو یہ کہے کہ میں کلمہ طیبہ نہیں مانتا۔ پھر شیعوں کو سنیوں سے اختلاف ہے اور سنیوں کو شیعوں سے اختلاف ہے لیکن سنی یا شیعہ کو یہ جرأت نہیں کہ وہ کلمہ سے انکار کر دے۔ تم کسی اسلامی فرقہ میں چلے جاؤ اور ان سے پوچھ لو وہ کلمہ سے باہر نہیں جائیں گے۔ ہر ایک مسلمان یہ کہے گا کہ

ہمارا ایک کلمہ ہے

اور وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔ ہر شخص جو مسلمان ہو گا وہ اس بارہ میں دوسرے مسلمانوں سے متحد ہو گا۔ شیعہ سنیوں سے اختلاف رکھیں گے لیکن کلمہ کے بارے میں ان میں کوئی اختلاف نہیں ہو گا۔ سنی شیعہ سے اختلاف رکھیں گے لیکن کلمہ میں دونوں متحد ہوں گے۔ اور یہ کلمہ صرف مسلمانوں میں ہے اور کسی مذہب میں نہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ایک عیسائی کو لا الٰہ الا اللہ کہنا نہیں آتا۔ ایک عیسائی بھی لا الٰہ الا اللہ کہہ سکتا ہے لیکن ان کا اپنا کوئی ایسا کلمہ نہیں جس میں بتایا گیا ہو کہ خدا تین ہیں۔ تم کسی مشن میں چلے جاؤ اور عیسائیوں سے پوچھو کہ کیا تمہارا بھی کوئی کلمہ ہے تو وہ یہی جواب دیں گے کہ ہمارا کوئی کلمہ نہیں۔ وہ یہ کہہ ہی نہیں سکتے کہ ہمارا کوئی کلمہ ہے کیونکہ ان کے ہاں مذہب کا ضروری حصہ وہ لوگ بھی ہیں جو تین خدا مانتے ہیں اور ساتھ ہی ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو باوجود عیسائی ہونے کے ایک خدا کے قائل ہیں لیکن ہمارا ہر شخص لا الٰہ الا اللہ میں دوسرے مسلمانوں سے اتحاد رکھتا ہے۔ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ کوئی شخص لا الٰہ الا اللہ کے خلاف کسی تعلیم کو مانتا ہو اور وہ اسلام میں بھی رہے پھر

عیسائیوں میں وہ لوگ بھی ہیں

جو حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا مانتے ہیں اور وہ لوگ بھی ہیں جو انہیں ایک بزرگ اور نبی خیال کرتے ہیں پس وہ ایک کلمہ بنا ہی نہیں سکتے۔ پھر ہندو مذہب کو لے لو۔ ہندو بھی اپنے مذہب کے متعلق بہت غیرت رکھتے ہیں۔ اور وہ اس بات پر فخر محسوس کرتے ہیں کہ ان کا مذہب بہت پرانا ہے۔ لیکن ان سے پوچھو کہ کیا ہندوؤں کے پاس کوئی کلمہ ہے جسے ہم ہندو مذہب کا خلاصہ کہہ سکیں۔ تو وہ اس کا کوئی جواب نہیں دے سکیں گے وٹ از ہندوازم (WHAT IS HINDUIZM) ایک کتاب چھپی ہے۔ اس میں بڑے بڑے ہندو لیڈروں گوکھلے۔ مالویہ اور تلک وغیرہ کے مضامین ہیں۔ لیکن سارے مضامین کا یہی خلاصہ ہے کہ ہندو مذہب کوئی چیز نہیں۔ وہ

ہندو مذہب کی کوئی تشریح نہیں کر سکتے

بعض کے نزدیک ہندو وہ ہے جو وید مانتا ہو۔ لیکن جو ہندو وید نہیں مانتا لیکن ہندو کہلاتا ہے۔ کیا وہ ہندو نہیں۔ مثلاً مدراسی لوگ وید نہیں مانتے۔ پھر بعض کہتے ہیں جو شخص پران مانتا ہے وہ ہندو ہے لیکن آریہ لوگ پران نہیں مانتے۔ پھر بعض نے یہ کہا ہے کہ جو بت پرستی کرے وہ ہندو ہے لیکن ویدکا نندوالے بتوں کی پوجا نہیں کرتے۔ پھر بعض کہتے ہیں کہ ہندو وہ ہوتے ہیں جو گائے نہیں کھاتے لیکن ساتھ ہی دوسرا مضمون نگار یہ لکھتا ہے کہ بمبئی میں ایسے ہندو پائے جاتے ہیں جو گائے کا گوشت کھاتے ہیں پھر بعض نے کہا ہے کہ اصل میں ہندو وہ ہے جو ہندوستان میں پیدا ہوا ہو۔ لیکن اس کے یہ تو معنے بنتے ہیں کہ جو مسلمان ہندوستان میں پیدا ہوئے ہیں وہ بھی ہندو ہیں۔ ہندو کہتے ہیں ہمارا مذہب سب سے پرانا ہے لیکن وہ ابھی اس بات پر بحث کر رہے ہیں کہ ہمارا کلمہ کیا ہے۔ لیکن ہمارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ۱۳۷۰ سال قبل فرما دیا تھا کہ ہمارا کلمہ لا الٰہ الا اللہ ہے اور اس میں اسلام کا خلاصہ آ گیا ہے۔ باقی لوگ ابھی ٹکریں مار رہے ہیں کہ ہمارا کلمہ کیا ہے۔ اب یہ اتحاد کی کتنی بڑی صورت ہے مسلمانوں کے سوا دوسرے لوگوں کو حاصل نہیں۔

پھر

اسلام میں ایک قبلہ پایا جاتا ہے

لیکن اسلام کے سوا کسی مذہب میں قبلہ نہیں پایا جاتا۔ بے شک ہندوؤں کے پاس سومناتھ کا مندر موجود ہے لیکن یہ ایسی چیز نہیں جس پر سارے ہندو جمع ہو جائیں۔ عیسائیوں اور یہودیوں میں بھی کوئی قبلہ نہیں۔ وہ یروشلم کی مسجد کو بطور قبلہ پیش کرتے ہیں۔ لیکن یہ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پانچ سو سال بعد حضرت داؤد علیہ السلام نے بنائی تھی۔ حضرت داؤد علیہ السلام سے پانچ سو سال قبل یہودیوں کے پاس کون سا قبلہ تھا۔ ہمارے پاس پہلے سے قبلہ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب ظاہر ہوئے تو آپ نے بتا دیا کہ ہمارا فلاں قبلہ ہے اور اس طرح مسلمانوں پر کوئی دن ایسا نہیں آیا جب اُن کے پاس کوئی قبلہ نہ ہو۔ یہ نہیں کہ ایک سال دو سال یا دس سال کے بعد قبلے کا حکم ہؤا ہو بلکہ پہلے دن سے بتا دیا گیا ہے کہ ہمارا فلاں قبلہ ہے۔ اب یہ اتحاد کی کتنی بڑی صورت ہے جو دوسرے مذہب والوں کو حاصل نہیں۔

پھر

نماز باجماعت ہے

اسلامی نماز بھی انفرادی نماز نہیں بلکہ ایک قومی نماز ہے۔ پہلے صفوں میں سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ قبلہ رخ ہو۔ اقامت ہو۔ پھر ایک امام ہو۔ امام کھڑا ہو تو مقتدی کھڑا ہو۔ امام سجدہ میں جائے تو مقتدی بھی سجدہ میں چلا جائے۔ یہ خصوصیت صرف اسلام میں پائی جاتی ہے اور مذاہب میں نہیں نہ عیسائیوں میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے۔ اور نہ یہودیوں میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے۔

عیسائی اور یہودی اکٹھے تو ہو جاتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ان کے لئے اکٹھا ہونے کا کہاں حکم ہے۔ ساری تورات میں اکٹھے ہو کر عبادت کرنے کا حکم نہیں ملتا۔ تورات میں یہی آتا ہے۔ کہ کامل عبادت یہی ہے کہ تم خدا تعالےٰ کے لئے قربانی پیش کرو۔ باقی یہ کہ عبادت کے لئے تم اکٹھے ہو جاؤ۔ ایسا کوئی حکم نہ پرانوں اور ویدوں میں موجود ہے اور نہ ایسا حکم تورات اور انجیل میں پایا جاتا ہے۔

صرف اسلام ہی ایسا مذہب

ہے جو کہتا ہے پہلے اذان دو۔ پھر اس طرح مسجد میں آؤ۔ سیدھی صفوں میں کھڑے ہو جاؤ پھر قبلہ کی طرف منہ کرو۔ سامنے ایک امام ہو۔ جو حرکت امام کرے وہی حرکت مقتدی بھی کرے۔ امام سجدہ میں جائے تو مقتدی بھی سجدہ میں چلے جائیں۔ امام کھڑا ہو۔ تو مقتدی بھی کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح ساری قوم امام کے تابع ہو جاتی ہے۔ اور یہ طاقت ہٹلر میں بھی نہیں تھی۔ کہ اسکے اشارے سے سارے لوگ جھک جائیں۔ لیکن یہاں بات پائی جاتی ہے کہ امام رکوع میں جاتا ہے تو سارے مقتدی رکوع میں چلے جاتے ہیں۔ امام سجدہ میں جاتا ہے تو سارے لوگ سجدہ میں چلے جاتے ہیں۔ گویا خدا تعالےٰ نے مسلمانوں کو وہ طاقت بخشی ہے جس نے اجتماعیت کی ایسی مستحکم روح قائم کر دی ہے جس کی مثال اور کسی مذہب میں نہیں ملتی۔

پھر حج ہے

یہ خصوصیت بھی صرف اسلام میں ہے۔ بیشک ہندو لوگ یاترا کے لئے جاتے ہیں۔ لیکن یاترائیں بیسیوں ہیں۔ کوئی مخصوص یاترا نہیں اور نہ ایسی تعلیم ہے۔ کہ جس شخص کے پاس سرمایہ ہو۔ پھر امن ہو اس کے لئے کوئی روک نہ ہو۔ ایسا شخص اگر حج نہیں کرتا۔ تو وہ گنہگار ہے یہ اجتماعیت صرف اسلام میں پائی جاتی ہے باقی لوگ یاترا گئے تب بھی بزرگ ہیں اور اگر یاترا کو نہ گئے تب بھی بزرگ ہیں۔

پھر زکوٰۃ ہے

اسلام میں جیسی زکوٰۃ پائی جاتی ہے۔ وہ کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی۔ بیشک یہودیوں میں بھی زکوٰۃ پائی جاتی ہے۔ لیکن اس میں اتنی باریکیاں نہیں پائی جاتیں جتنی باریکیاں اسلامی زکوٰۃ میں پائی جاتی ہیں۔ اسلامی زکوٰۃ کے اخراجات کو نہایت وسیع طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اور اس میں قومی ترقی کا ہر چیز آ جاتی ہے۔ اس میں کلیت کا رنگ پایا جاتا ہے اور یہ بات یہودی زکوٰۃ میں نہیں پائی جاتی۔ اسلامی زکوٰۃ میں ہر قسم کے غرباء کا حق مقرر کر دیا گیا ہے۔ مثلاً ایک شخص کے پاس تجارت کے لئے سرمایہ نہیں تو اسلام کہتا ہے اسے کچھ سرمایہ دے دو۔ ایک درزی ہے وہ درزی کا کام جانتا ہے لیکن اس کے پاس کوئی مشین نہیں تو اسلام کہتا ہے کہ زکوٰۃ میں سے کچھ اسے بھی دے دو ایک شخص کو یکہ چلانا آتا ہے۔ لیکن اس کے پاس روپیہ نہیں تو اسلام کہتا ہے کہ زکوٰۃ میں اسے بھی کچھ دے دو۔ اسی طرح ایک مسافر آتا ہے وہ مالدار ہوتا ہے۔ لیکن وہ شہر میں جاتا ہے اور اس کا مال چوری ہو جاتا ہے۔ اور وہ گھر سے بھی روپیہ منگوا نہیں سکتا۔ تو اسلام کہتا ہے کہ زکوٰۃ میں سے اسے بھی کچھ دے دو۔ ایک غریب آدمی قید ہو جاتا ہے۔ اس کے بچوں کے پاس کھانے پینے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تو اسلام کہتا ہے زکوٰۃ میں سے اسے بھی کچھ دو گویا اسلام نے زکوٰۃ کے نظام کو بے حد وسیع کیا ہے اور اتنا نرم رکھا ہے۔ کہ ہر قوم اور ہر گروہ کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کہ کسی کا سر بھی نیچا نہ ہو۔ کیونکہ بڑی زکوٰۃ حکومت خود دے گی مثلاً زمین ہے۔ زمین کی زکوٰۃ میں ذاتی طور پر نہیں دے سکتا۔ بلکہ یہ زکوٰۃ گورنمنٹ کے پاس جمع کرائی جائے گی۔ اور وہ آگے مستحقین میں تقسیم کرے گی۔ اگر حکومت اس رقم میں سے کچھ میرے ہمسایہ کو دیتی ہے۔ تو اگرچہ وہ میری رقم ہوگی۔ لیکن میرا ہمسایہ اسے گورنمنٹ سے حاصل کرے گا۔ اس طرح وہ میرا ممنون نہیں ہوگا۔ اور میرے سامنے نظریں نیچی نہیں کرے گا۔ گویا زکوٰۃ لینے کے نتیجہ میں جو تحقیر پیدا ہوتی ہے۔ وہ پیدا نہیں ہوگی۔ غرض اسلامی زکوٰۃ میں اس امر کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ کہ غریب کی نظر نیچی نہ ہو۔ اور باوجود مدد لینے کے وہ امیر ہمسایہ کو کہہ سکے کہ میں نے تجھ سے مدد نہیں لی۔

پھر قضا ہے

یہ بھی اسلام کی ہی ایک خصوصیت ہے۔ اور یہ خصوصیت بھی اس بات کی ایک دلیل ہے کہ اسلام اجتماعیت کی تعلیم دیتا ہے۔ ایک فرد اگر کسی کو ڈنڈا مارے تو قضا اسے کہے گی کہ تم قاضی کے پاس جاؤ وہ اسے ڈنڈا مارے گا۔ یہاں تک کہ اسلام میں بدکاری کی سزا سخت ہے۔ لیکن اس کے لئے بھی اسلام نے یہی تعلیم دی ہے۔ کہ تم سزا کو اپنے ہاتھ میں نہ لو۔ بلکہ معاملہ قاضی کے پاس لے جاؤ۔ وہ سزا دے گا۔

ایک شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس وقت یہودی سزا پر عمل کیا جاتا تھا۔ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر خاوند دیکھے کہ اس کی بیوی بدکاری کر رہی ہے۔ تو کیا اسے حق ہے کہ وہ اپنی بیوی کو مار ڈالے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اسے خود سزا دینے کا حق نہیں موسوی شریعت میں زنا کی سزا قتل تھی اور اس وقت تک اس بارہ میں موسوی شریعت کے مطابق ہی عمل کیا جاتا تھا۔ اس شخص نے عرض کیا۔ جب زنا کی سزا قتل ہے۔ تو خاوند جب اپنی آنکھوں سے اپنی بیوی کو بدکاری کرتے دیکھے تو کیوں نہ اسے قتل کر دے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے سزا دینے کا حق نہیں۔

سزا دینے کا حق قاضی کو ہے

اگر وہ اپنی بیوی کو بدکاری کرتے دیکھتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے۔ تو اسے قاتل سمجھ کر موت کی سزا دی جائے گی۔ اب دیکھو اسلام اسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ اسلام یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کہیں بدلہ لینے میں جلد بازی سے کام تو نہیں لیا گیا۔ کیا جرم کی تحقیق کے سامان پوری طرح مہیا کر لئے گئے ہیں اور یہ باتیں قاضی دیکھ سکتا ہے۔ دوسرا نہیں۔ اگرچہ یہ انفرادی حق ہے۔ لیکن کسی شخص کو اس بات کی اجازت نہیں دی جائیگی کہ وہ قانون کو ہاتھ میں لے لے۔ مجرم کو سزا صرف حکومت کے ذریعہ ہی دلائی جا سکتی ہے

پھر فرضیت جہاد ہے

جہاد بھی اکیلا شخص نہیں کر سکتا۔ بلکہ جب جہاد فرض ہوگا تو ساری قوم لڑے گی۔ پس جہاد بھی ایک اجتماعی چیز ہے۔ اسلام کہتا ہے۔ کہ جب امام کہے کہ اب جہاد کا موقعہ ہے۔ تو ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس فریضہ کو پورا کرے۔ اور اگر کوئی مسلمان اس فرض کو پورا نہیں کرتا۔ تو وہ شریعت اور قانون کا مجرم ہے۔ یہ ایک اجتماعی حکم ہے۔ پس جو شخص یہ کہتا ہے کہ

اسلام انفرادی مذہب ہے

وہ غلطی پر ہے۔ اسلام انفرادی مذہب نہیں بلکہ اجتماعی مذہب ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اسلام ایک طرف تو انفرادیت کی حقیقت کو تسلیم کرتا ہے۔ اور نہ صرف تسلیم کرتا بلکہ اسے ضروری قرار دیتا ہے اور دوسری طرف وہ اجتماعیت کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں اکٹھی کیسی ہو سکتی ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ دونوں چیزیں بظاہر متضاد نظر آتی ہیں لیکن دراصل یہ متضاد نہیں۔ بلکہ ایک دوسرے کی مددگار ہیں۔ ان دونوں کو جمع کئے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی۔ جس مذہب نے صرف انفرادیت کی تعلیم دی ہے وہ بھی تباہ ہوا ہے۔ کوئی مذہب اور کوئی حکومت اپنے لئے ترقی کا راستہ نہیں کھول سکتی۔ جب تک کہ وہ ان دونوں چیزوں پر بیک وقت عمل نہ کر رہی ہو۔ اگلے زمانہ میں خدا تعالےٰ سے تعلق محض انفرادیت کے طور پر ہوتا تھا۔ لیکن صحیح راستہ انفرادیت اور اجتماعیت کے درمیان ہے جیسے اگلے جہان میں ایک پل صراط ہوگی۔ یہ اس دنیا کی پل صراط ہے۔ اسلام دونوں چیزوں کو ایک وقت میں بیان کرتا ہے۔ ایک طرف وہ انسان کو اتنا بلند کرتا ہے کہ اسے عرش پر پہنچا دیتا ہے اور اس کے درمیان اور خدا تعالےٰ کے درمیان کوئی واسطہ باقی نہیں رہتا۔ اور دوسری طرف جس طرح یونانی جب لڑتے ہیں۔ تو وہ آپس میں ایک کو دوسرے کے ساتھ باندھ دیتے ہیں۔ تا اگر وہ مریں تو اکٹھے مریں۔ اسی طرح اسلام بھی ایک انسان کو دوسرے انسان کے ساتھ باندھ دیتا ہے۔ پس حقیقت یہی ہے کہ اتحاد موجودہ حالات اور افراد سے اتحاد کا نام ہے۔ اتحاد اس بات کا نام ہے کہ موجودہ حالات اور افراد سے کام لیا جائے۔ اور ترقی کے معنے یہ ہیں کہ موجودہ حالات اور افراد میں اختلاف پیدا کیا جائے۔ جب تک تجربہ اور تھیوری سے اختلاف نہیں کیا جاتا اس وقت تک ترقی نہیں ہو سکتی۔ غرض انفرادیت کے بغیر ترقی مشکل ہے اور اتحاد کے بغیر امن قائم رکھنا مشکل ہے۔ قرآن کریم نے ان دونوں کو تسلیم کیا ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ واطیعوا اللّٰہ و رسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا و تذھب ریحکم واصبروا انّ اللّٰہ مع الصابرین (انفال ع ۶)۔ اے مسلمانو! تم آپس میں اختلاف نہ کرو۔ اگر تم آپس میں اختلاف کرو گے تو کمزور ہو جاؤ گے۔ اور دشمن سے شکست کھا جاؤ گے۔ تم ہمیشہ اکٹھے رہنا اور ایک دوسرے کے مددگار رہنا واصبروا اور چونکہ اکٹھے رہتے ہیں تمہیں کئی مشکلات پیش آئیں گی۔ اس لئے تمہیں صبر سے کام لینا ہوگا۔ جب تم اجتماعیت کی طرف آؤ گے تو کئی جھگڑے پیدا ہونگے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی شکوہ پیدا ہو جایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ آپ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے ایک شخص نے کہا۔ اس تقسیم میں انصاف سے کام نہیں لیا جا رہا۔ اس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے شخص اگر میں انصاف نہیں کروں گا۔ تو اور کون کرے گا۔ حضرت عمرؓ بھی وہاں موجود تھے۔ آپ نے تلوار نکال لی۔ اور

عرض کیا یا رسول اللہ آپ اجازت دیں تو میں اس کی گردن کاٹ دوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانے دو۔ اس شخص نے بے شک غلطی کی ہے لیکن اگر اس کی گردن کاٹ دی گئی تو لوگ کہیں گے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اپنے ساتھیوں کو بھی قتل کر دیتا ہے۔ پس اگر اس زمانہ کے لوگ بھی شکوہ کر دیتے تھے اور اختلاف کا اظہار کر دیتے تھے تو پاکستان اور شام اور عراق اور اردن کے لوگ کیوں نہیں کر سکتے۔ غلطیاں ہو جاتی ہیں اور لوگ شکوہ بھی کرتے ہیں پھر تم کیا کرو فرمایا۔ واصبروا۔ تم صبر کرو۔ اور مجھ پر امید رکھو۔ میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔ پھر فرماتا ہے۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرّقوا (آل عمران ع ۱۱) اے مسلمانو تم سارے مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو۔ اگر تم نے تفرقہ کیا تو اس کے نتیجہ میں تمہاری طاقت زائل ہو جائے گی۔

یہ اجتماعی اتحاد کی دعوت ہے

لیکن دوسری طرف یہ بھی فرمایا ہے کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے باپ دادا کے مذہب کو کیسے چھوڑ سکتے ہیں وہ بے دین ہیں۔ گویا قرآن کریم اختلاف اور اتحاد دونوں کو تسلیم کرتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کلام میں بھی اختلاف اور اتحاد دونوں کو تسلیم کیا گیا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اختلاف امتی رحمۃ۔ میری امت کا اختلاف رحمت ہے اب دیکھو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اختلاف کو بجائے عذاب کے رحمت قرار دیتے ہیں اور اختلاف کرنے والے دونو فریق کو اپنی امت قرار دیتے ہیں لیکن دوسری طرف آپؐ فرماتے ہیں۔ من فارق الجماعۃ شبراً فلیس منا جو شخص جماعت سے بالشت بھر بھی الگ ہوا۔ وہ ہم میں سے نہیں۔ گویا آپ نے ایک طرف یہ کہا کہ اختلاف رحمت ہے اور دوسری طرف یہ کہا کہ جو شخص جماعت سے بالشت بھر بھی الگ ہو گا وہ ہم میں سے نہیں۔ یعنی وہ مسلمان نہیں رہے گا۔ ایک صحابی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ جب تفرقہ ہو گا تو میں کیا کروں۔ کیا میں تلوار لوں اور لوگوں کا مقابلہ کروں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ اُس صحابی نے پھر عرض کیا۔ یا رسول اللہ۔ پھر میں کیا کروں۔ تو آپ نے فرمایا۔ علیک بالجماعۃ جس طرف جماعت ہو اسی طرف تم چلے جاؤ۔ گویا آپ نے ایک طرف انفرادیت پر اس قدر زور دیا ہے کہ اختلاف امت کو رحمت قرار دیدیا اور دوسری طرف یہ شدت ہے کہ اگر تم پر ظلم بھی کیا جائے تب بھی تم اختلاف نہ کرو۔ بلکہ جماعت کا ساتھ دو۔ غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم دونوں نے اختلاف اور اتحاد دونوں کو تسلیم کیا ہے

اب سوال یہ ہے

کہ وہ کون سے اصول ہیں جنہیں اختیار کر کے ہم اتحاد اور انفرادیت کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ ہم قرآن کریم میں دیکھتے ہیں تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ قل یا اھل الکتاب تعالوا الیٰ کلمۃٍ سواءٍ بیننا و بینکم اَلّا نعبد اِلّا اللّٰہ ولا نشرک بہ شیئاً ولا یتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون اللہ (آل عمران ع ۷) اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کہتا ہے۔ اے میرے رسول تم عیسائیوں اور یہودیوں سے کہدو کہ ہم میں اور تم میں جو نقطۂ مرکزی ہے میں اس پر تمہیں متحد ہو جانے کی دعوت دیتا ہوں۔ وہ نقطۂ مرکزی کیا ہے۔ وہ نقطۂ مرکزی یہ ہے کہ تم بھی کہتے ہو خدا ایک ہے۔ اور ہم بھی کہتے ہیں خدا ایک ہے آؤ ہم اسی بات پر اکٹھے ہو جائیں۔ بے شک تم بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو اور میں قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھوں گا لیکن یہ نقطہ ہم دونو میں مشترک ہے۔ آؤ ہم اس پر اکٹھے ہو جائیں۔ اور عہد کر لیں کہ ہم خدا کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کریں گے۔ تم بے شک صرف سجدہ کرو اور ہم رکوع اور سجدہ کریں۔ تم ہفتہ میں ایک دن عبادت کرو اور ہم ساتوں دن عبادت کریں ہم جمعہ کو اکٹھے ہوں اور تم اتوار کو اکٹھے ہو جاؤ۔ لیکن ہم اس بات پر اتحاد کر لیں کہ ہم صرف خدا تعالیٰ کا نام لیں گے اور کسی کو اس کا شریک قرار نہیں دیں گے۔ اب دیکھو یہودیت اور عیسائیت الگ مذاہب ہیں لیکن قرآن کریم کہتا ہے کہ

ان دونو میں ایک نقطہ مرکزی ہے

اور وہ توحید ہے۔ آؤ ہم اس پر اکٹھے ہو جائیں اور باقی اختلافات کو رہنے دیں گویا پہلا گُر اتحاد کا یہ معلوم ہوا۔ کہ اگر تم صحیح طور پر اتحاد چاہتے ہو تو پہلے اختلاف کو تسلیم کرو۔ جو شخص یہ کہے گا۔ کہ میں اختلافات مٹا کر اتحاد کروں گا۔ وہ کامیاب نہیں ہو گا۔ وہی شخص کامیاب ہو گا۔ جو جزوی اختلافات کو چھوڑ دے۔ لارڈ جارج کا ایک مشہور مقولا ہے جب برطانیہ کو فرانس اور جرمنی سے خطرہ پیدا ہوا۔ تو لارڈ جارج فرانس گئے۔ اور انہوں نے حکومت فرانس سے بات چیت کی۔ جب واپس آئے تو لوگوں نے کہا۔ کیا تمہیں کامیابی حاصل ہو گئی ہے۔ اور کیا برطانیہ اور فرانس کا اتحاد ہو گیا ہے لارڈ جارج نے کہا ہم نے اس بات پر اتحاد کر لیا ہے کہ آپس میں اختلاف کو قائم رکھیں۔ اس اتحاد کی وجہ سے وہ محفوظ ہو گئے۔ انہوں نے اس بات پر اتحاد کیا تھا۔ کہ ہم آپس کے اختلاف کو تسلیم کرتے ہیں لیکن باوجود اس اختلاف کے ہم اکٹھے رہیں گے۔ اور دشمن کا مل کر مقابلہ کریں گے۔ لارڈ جارج نے تو یہ بات آج کہی ہے۔ لیکن اسلام نے ساڑھے سترہ سو سال قبل یہ بات کہی تھی۔ کہ اے عیسائیوں اور یہودیو تم ہم سے کیوں جھگڑتے ہو کیا تم میں اور ہم میں اتحاد کا کوئی پوائنٹ موجود ہے یا نہیں اور اگر اتحاد کا کوئی پوائنٹ موجود ہے تو آؤ پہلے اسی کو لے لو۔ اور اس پر متحد ہو جاؤ۔ پس

اتحاد المسلمین کے لئے ضروری ہے

کہ باہمی اختلافات کو چھوڑ دیا جائے اور اتحاد کے جو ممکن پہلو ہوں۔ انہیں لے لیا جائے۔ اگر کوئی کہے۔ کہ اگر تم صرف اتحاد کے پہلو لے لو۔ تو اختلاف والی باتوں میں کیا کرو گے۔ تو اس کا حل بھی قرآن کریم نے بتا دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ جن باتوں میں تمہارا اختلاف ہے۔ ان میں تم اپنی اپنی کتاب اور تعلیم کے مطابق چلو اور اسی کے مطابق اپنے جھگڑوں کا فیصلہ کرو۔ فرمایا یہودیوں اور عیسائیوں کے پاس انجیل اور تورات ہے۔ وہ ان پر عمل کر سکتے ہیں جیسے فرمایا من لم یحکم بما انزل اللہ فاولٰئک ھم الکٰفرون

پس ایک طرف تو یہ کہا۔ کہ یہودی اور عیسائی اپنی اپنی تعلیم پر چلیں اگر وہ اپنی تعلیم پر نہیں چلیں گے۔ تو وہ خائن ہوں گے۔ اور دوسری طرف یہ کہا۔ کہ تم اکٹھے ہو جاؤ یعنی دونوں پوائنٹ کر لیا ہے۔ کہ اختلاف قائم کرو۔ اور اتحاد کے پوائنٹ کو لے کر جو تم دونوں کے درمیان مشترک ہو اکٹھے ہو جاؤ۔

پھر یہ قدرتی بات ہے۔ کہ اگر ہم اکٹھے ہو کر بیٹھ جائیں گے۔ تو آہستہ آہستہ اتحاد کی کئی صورتیں نکل آئیں گی۔ فلاں مردہ باد اور فلاں زندہ باد کے نعروں سے کچھ نہیں بنتا اگر کوئی نقطۂ مرکزی ایسا ہے جس پر اتحاد ہو سکتا ہے تو اس کو لے لو کیونکہ قران کہتا ہے۔ کہ اختلافات قائم رکھو بلکہ بعض دفعہ یہاں تک کہتا ہے۔ کہ ہم اختلافات رکھنے میں تمہاری مدد کریں گے۔ پھر یہ بیوقوفی کی بات ہے کہ ہم ان اختلافات کی وجہ سے اتحاد کو چھوڑ دیں میں نے عملی طور پر بھی اس کا تجربہ کیا ہے

جب تحریک خلافت کا جھگڑا شروع ہوا

اور مولینا محمد علی اور شوکت علی نے یہ تحریک شروع کی کہ انگریزوں کو کہا جائے کہ وہ سلطان ترکی کو جسے ہم مسلمان خلیفہ تسلیم کرتے ہیں۔ کچھ نہ کہیں۔ ورنہ ہم سب مسلمان مل کر ان کا مقابلہ کریں گے۔ تو انہوں نے باقی مسلمانوں کو بھی دعوت دی۔ کہ وہ اس تحریک میں ان کے ساتھ شامل ہوں اور اس کے تعلق میں لکھنؤ میں ایک جلسہ کیا گیا۔ میں نے جب اس بات پر غور کیا۔ تو میں نے دیکھا کہ شیعہ اور اہل حدیث سلطان ترکی کو اپنا خلیفہ تسلیم نہیں کرتے اور نہ خوارج اسے خلیفہ تسلیم کرتے ہیں۔ اور پھر ہم احمدی بھی اس بات کے خلاف ہیں۔ ہمارا ہیڈ خود خلیفہ ہوتا ہے۔ میں نے خیال کیا کہ یہ سارے لوگ یہ بات کیوں کہیں گے۔ کہ ہم سب مسلمان سلطان ترکی کو اپنا خلیفہ مانتے ہیں اس لئے اگر تم نے اس پر ہاتھ ڈالا تو ہم سب متحد ہو کر اس کی امداد کریں گے۔ میں نے جلسہ میں شرکت کیلئے ایک وفد لکھنؤ بھیجا اور انہیں تحریری پیغام بھجوایا کہ اگر تم اس صورت میں انگریزوں کے پاس جاؤ گے۔ تو وہ کہیں گے۔ کہ خوارج اہل حدیث اور شیعہ سلطان عبد الحمید کو اپنا خلیفہ نہیں مانتے تم کیسے کہتے ہو۔ کہ وہ سب مسلمانوں کا خلیفہ ہے میں نے کہا تم یوں کہو۔ کہ سلطان ترکی جسے مسلمانوں کی اکثریت خلیفہ تسلیم کرتی ہے اور باقی مسلمان بھی ان کا احترام کرتے ہیں۔ اگر تم نے اسے کچھ کہا۔ تو ہم سب مسلمان مل کر تمہارا مقابلہ کریں گے اگر تم یوں کہو گے تو کام بن جائے گا۔ کسی احمدی شیعہ یا اہل حدیث کو یہ جرأت نہیں ہو سکے گی کہ

وہ کہے

سلطان عبد الحمید کو مار دو۔ وہ دل میں بے شک کہے لیکن اس کا

زبان سے اظہار نہیں کرے گا مولانا شوکت علی کی طبیعت جوشیلی تھی جب وفد میرا خط لے کر گیا تو انھوں نے کہا

یہ تفرقہ کی بات ہے

پندرہ دن کے بعد اہل حدیث کی طرف سے اعلان شائع ہوا کہ ہم سلطان ترکی کو اپنا خلیفہ تسلیم نہیں کرتے شیعوں کی طرف سے بھی اس قسم کا اعلان شائع ہوا اور پھر سر پھٹول شروع ہو گئی۔ خوارج اس ملک میں موجود نہیں تھے ورنہ وہ بھی اس قسم کا اعلان کر دیتے اور پھر سال ڈیڑھ سال کے بعد خود ترکوں نے بھی اُسے جواب دے دیا تین چار سال کے بعد شملہ میں ہم سب ملے تو مولانا محمد علی نے کہا کتنا اچھا کام تھا لیکن آخر ہم اس میں ناکام ہو گئے مسلمانوں میں تفرقہ ہو گیا اور ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے میں نے کہا مولانا میں نے مشورہ دے دیا تھا کہ یہ نہ لکھا جائے کہ ہم سب مسلمان سلطان ترکی کو خلیفہ مانتے ہیں کیونکہ اہل حدیث خوارج شیعہ اور ہم احمدی اسے خلیفہ تسلیم نہیں کرتے بلکہ یہ کہا جائے کہ سلطان ترکی جس کو مسلمانوں میں سے اکثریت خلیفہ مانتی ہے اور جو خلیفہ نہیں مانتے وہ بھی ان کا احترام کرتے ہیں، اگر میری بات مان لی جاتی تو یہ ناکامی نہ ہوتی انھوں نے کہا آپ نے یہ مشورہ ہمیں دیا ہی نہیں میں نے کہا آپ کے بڑے بھائی مولانا شوکت علی کو دیا تھا مگر انھوں نے کوئی توجہ نہ کی۔ میں نے کہا اگر آپ میرا مشورہ مان لیتے تو اہل حدیث۔ خوارج اور شیعہ کو شکایت پیدا نہ ہوتی آپ یہ لکھتے کہ اکثریت مسلمانوں کی سلطان ترکی کو خلیفہ مانتی ہے اور اقلیت اسے اپنے اقتدار کا نشان مانتی ہے۔ وہ افسوس کرنے لگے کہ مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا پس شیعہ سنی اور حنفی وہابی اور احمدی غیر احمدی کے اختلافات کو چھوڑ دیا جائے اور ان کی اتحاد کی باتوں کو لے لیا جائے

یہی اتحاد کا اصول ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیسائیوں اور یہودیوں کو اس بات کی دعوت دی تھی پھر

دوسرا اصول اتحاد کا یہ ہے

کہ چھوٹی چیز کو بڑی چیز پر قربان کر دیا جائے اگر تم دیکھتے ہو کہ ہر بات میں اتحاد نہیں ہو سکتا تو تم چھوٹی باتوں کو چھوڑ دو اور بڑی باتوں کو لے لو۔ دیکھو قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ جہاں توحید کا ذکر کرتا ہے وہاں ماں باپ کا بھی ذکر کرتا ہے اور ان کی اطاعت اور فرمانبرداری پر زور دیتا ہے لیکن جب انبیاء دنیا میں آئے اور ان کی قوم نے یہ کہا کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کے مذہب کو نہیں چھوڑ سکتے تو خدا تعالیٰ نے یہاں تک کہہ دیا کہ کیا تم جاہلوں کی بات مانتے ہو۔ باپ دادے کی عزت بے شک بڑی ہے لیکن جب ان کا مقابلہ خدا تعالےٰ سے ہو جائے تو انہیں چھوڑ دو۔

پس اتحاد کا دوسرا گر یہ ہے کہ تم چھوٹی باتوں کو بڑی باتوں پر قربان کرنے کی روح پیدا کرو سچائی کو ہرگز نہ چھوڑو ہاں قومی رسم و رواج کو چھوڑنا پڑے تو کوئی بات نہیں۔

پس ان دونوں باتوں پر عمل کیا جائے تو اتحاد ہو سکتا ہے اس وقت پاکستان۔ لبنان عراق اردن۔ شام۔ مصر۔ لیبیا۔ ایران۔ افغانستان انڈونیشیا اور سعودی عرب یہ گیارہ مسلم ممالک ہیں جو آزاد ہیں اور ان سب میں اختلافات پائے جاتے ہیں۔ اگر انھوں نے آپس میں اتحاد کرنا ہے تو پھر اختلافات کو برقرار رکھتے ہوئے ان کا فرض ہے کہ وہ سوچیں اور غور کریں کہ

کیا کوئی ایسا پوائنٹ بھی ہے

جس پر وہ متحد ہو سکتے ہیں؟ اور اگر کوئی ایسا پوائنٹ مل جائے تو وہ اس پر اکٹھے ہو جائیں اور کہیں کہ ہم یہ بات نہیں ہونے دیں گے۔ مثلاً یہ سب ممالک اس بات پر اتحاد کر لیں کہ ہم کسی مسلم ملک کو غلام نہیں رہنے دیں گے اور بجائے اس کے کہ اس بات کا انتظار کریں کہ پہلے ہمارے آپس کے اختلافات دور ہو جائیں وہ سب مل کر اس بات پر اتحاد کریں کہ وہ کسی ملک کو غلام نہیں رہنے دیں گے اور سب مل کر اس کی آزادی کی جدوجہد کریں گے جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں اور عیسائیوں کو دعوت دی تھی کہ آؤ ہم توحید پر جو ہم سب میں مشترک ہے متحد ہو جائیں اسی طرح ہم سب

مسلمان اس بات پر اکٹھے ہو جائیں

کہ ہم کسی کو غلام نہیں رہنے دیں گے اختلافات بعد میں دیکھے جائیں گے اسی طرح پاکستان کے مسلمانوں کے آپس کے جھگڑے ہیں اور ان میں کئی اختلافات پائے جاتے ہیں لیکن ان سب ممالک میں کوئی چیز مشترک بھی ہے وہ اس پر متحد ہو سکتے ہیں مثلاً یہی بات لے لو کہ ہم نے پاکستان کو ہندوؤں سے بچانا ہے یا کشمیر حاصل کرنا ہے تم ان چیزوں کو لے لو اور بجائے آپس میں اختلاف کرنے کے ان چیزوں پر متحد ہو جاؤ بعد میں ملنے ملانے سے دوسرے اختلافات بھی دور ہو جائیں گے۔ میں دیکھتا ہوں کہ اختلاف کو لے لیا جاتا ہے اور اتحاد کو چھوڑ دیا جاتا ہے ہر فرقہ دوسرے فرقہ کو جس سے اُسے اختلاف ہو واجب القتل قرار دے دیتا ہے حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا۔ کیا یہ لوگ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مومن ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو عیسائیوں اور یہودیوں کو بھی کہتے ہیں کہ آؤ ہم توحید پر جو ہم سب میں مشترک ہے اکٹھے ہو جائیں لیکن تم ایسا نہیں کرتے اور دنیس کے تاجر کی طرح جب تک تم دوسرے کا گوشت نہ کاٹ لو اپنی جگہ سے نہیں پوٹھتے

عالم اسلامی کا اتحاد

بھی اسی طرح ہو گا اگر مسلم ممالک آپس میں اتحاد کرنا چاہتے ہیں تو وہ اس بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ اختلاف کے باوجود ہم دشمن سے اکٹھے ہو کر لڑیں گے آؤ ہم بھی اس بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ باہمی اختلافات کے باوجود ہم ایک دوسرے سے لڑیں گے نہیں۔

میری طبیعت خراب تھی اور خیال تھا کہ میں تھوڑی دیر تقریر کر سکوں گا لیکن خدا تعالےٰ نے توفیق دے دی اور میں اتنی دیر بول سکا ہوں اب اذان ہو رہی ہے اس میں تقریر کو ختم کرتا ہوں

اسلام پر ایک نازک زمانہ

آ رہا ہے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی آنکھیں کھولیں اور خطرات کو دیکھیں اور کم از کم اس بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ خواہ کچھ بھی ہو ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر مٹنے نہیں دیں گے۔

درخواست دعا

چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر لاہور ابن حضرت نواب محمد دین صاحب رضؓ موٹر کے حادثہ کے بعد ابھی تک بے ہوش پڑے ہیں دائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور چہرہ پر سوجن بھی بدستور ہے احباب جماعت و درویشان قادیان اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر التجا ہے کہ وہ بیرسٹر صاحب موصوف کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو کامل صحت بخشے اور ہر قسم کے عوارض سے محفوظ رکھے جو حصہ ڈاکٹروں کے علاج کے متعلق ہے وہ تو پاکستان کے بہترین ڈاکٹر میو ہسپتال کے البرٹ وکٹر وارڈ میں علاج کر رہے ہیں مگر حقیقی شافی اللہ تعالےٰ ہی ہے۔ اس لئے تمام احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور اس وقت تک دعا جاری رکھیں جب تک اللہ تعالےٰ صحت کامل عطا فرما دے

(خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفیٰ ربوہ)

دعائے نعم البدل

برادرم عزیز شیخ فضل احمد سلمہ اللہ آف سمن آباد لاہور کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے پانچ لڑکیوں کے بعد گذشتہ سال لڑکا عطا فرمایا تھا اور جو والدین اور اقرباء کے لئے خوشی و راحت کا باعث بنا ہوا تھا بچہ مورخہ ۱۲ دسمبر ۶۲ء بعد دوپہر اچانک بیمار ہوا اور چند گھنٹوں کی بیماری سے باوجود ہر ممکن علاج کے جانبر نہ ہو سکا اور اپنے مولیٰ حقیقی کے پاس اسی شب جا پہنچا انا للہ وانا الیہ راجعون بزرگان سلسلہ و احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے والدین اور اقرباء کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرما کر اپنے کرم و رحم سے نوازے۔

(شیخ مبارک احمد سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

اعلان ولادت

برادرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی سپرنٹنڈنٹ ملٹری اکاؤنٹس راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۹ / ۱۱ / ۶۲ کو چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام مظفر احمد مبشر تجویز کیا گیا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ نومولود کی درازی عمر اور نیک و صالح زندگی کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں نیز یہ کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو اپنے خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(بشیر احمد سیالکوٹی حبیب کلاتھ ہاؤس ربوہ)

ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کو اطلاع

ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن جماعتوں کو ناظر صاحب بیت المال ربوہ کی چٹھیاں موصول ہوئی ہوں وہ اپنے سال رواں کا بجٹ جلد از جلد تیار کر کے ناظر صاحب بیت المال کی خدمت میں ارسال کر دیں

(میر محمد بخش امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

دینی اور روحانی مطبوعات

قاعدہ یسرنا القرآن کلاں ہدیہ	۱۰ آنے	قرآن مجید مجلد ڈراسائز ہدیہ	۶ روپے
قاعدہ یسرنا القرآن خورد ہدیہ	۴ آنے	سیپارہ اول مترجم بلاک نگین طباعت ہدیہ	۵ آنے
نماز مترجم بلاک	۴ آنے	سیپارہ بطرز قاعدہ یسرنا القرآن	۴ آنے

تاجران کو خاص رعایت

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ ضلع جھنگ

مکتبہ الفرقان کی اہم کتابیں

(۴)

۱۔ حیات طیبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکمل سوانح	چھ روپے
۲۔ بہائی تحریک پر پانچ مقالے	سوا دو روپے
۳۔ اسلام پر ایک نظر	دس آنے
۴۔ مباحثہ مصر	دس آنے
۵۔ کلمۃ الحق (مباحثہ جلال پور جٹاں)	بارہ آنے
۶۔ حیات القلوب مکمل (جناب محمد باقر مجلسی والی)	پچیس روپے
۷۔ مشکوٰۃ المصابیح	تیرہ روپے
۸۔ صراح (لغت)	بارہ روپے
۹۔ سنن نسائی مکمل	پینتیس روپے
۱۰۔ التلویح والتوضیح	آٹھ روپے
۱۱۔ تجرید بخاری حصہ اول و دوم	چودہ روپے
۱۲۔ شرح وقایہ چاروں حصے	بیس روپے

نوٹ: سلسلہ احمدیہ کی ہر کتاب مکتبہ الفرقان سے طلب فرمائیں

ناظم مکتبہ الفرقان ربوہ

زمیندار احباب کے لئے

(۵)

شفتل اور برسیم وغیرہ چارہ سے ہونے والے جانوروں کے اپھارہ کے لئے

"اکسیر اپھارہ" بفضلہ تعالیٰ ایک مجرب دوا ہے قیمت فی پیکٹ ۷۵/-

علاوہ ازیں جانوروں کی دیگر امراض مثلاً منہ کھر۔ کنار گل گھوٹو۔ زہرباد اور خناق وغیرہ کی ادویات بھی مل سکتی ہیں۔

تفصیلات کے لئے دیکھئے رسالہ معلومات ہومیوپیتھی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

بشیر ریسٹورنٹ

اور

بہترین سروس

بہترین گرم چائے۔ لذیذ مٹھائیاں۔ کیک رس۔ تازہ حلوہ کے لئے

بشیر ریسٹورنٹ

گول بازار متصل ڈاکخانہ میں تشریف لائیں۔

"تاریخ احمدیت" اور بخاری شریف کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

"یہ خوشی کی بات ہے کہ میری ہدایت کے مطابق ادارۃ المصنفین نے تاریخ احمدیت حصہ سوم کو شائع کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات کو مکمل کر لیا ہے اس کتاب کے سب حصوں کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے اسی طرح بخاری شریف کا چھٹا جز بھی شائع کر دیا گیا ہے جماعت کے دوستوں کو یہ دونوں کتابیں فوراً خرید لینی چاہئیں"

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۱۵/۱۲/۶۲

تاریخ احمدیت حصہ اول کی قیمت چار روپے حصہ دوم ساڑھے پانچ روپے حصہ سوم آٹھ روپے اور پورا سیٹ سولہ روپے۔

بخاری شریف جز سوم تا پنجم فی جز مجلد ساڑھے تین روپے جز ششم ساڑھے چار روپے، جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر دوکاندار سے مل سکے گی۔

ملنے کا پتہ:

ادارۃ المصنفین ربوہ

سوانح حضرت چوہدری نصر اللہ خاں صاحب وکیل

اصحاب احمد جلد ۱۱

جلسہ سالانہ پر یہ بیش قیمت اور ایمان افروز ۴۰۰ صفحات کے قریب کی ضخیم کتاب آپ کو ربوہ کے ہر کتب فروش سے دستیاب ہو سکے گی قیمت ۴ روپے

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اصحاب احمد کے کام کے متعلق رقم فرماتے ہیں:-

"مجھے یہ دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی کہ سلسلہ کے ایک مخلص خادم مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان ... ایک عرصہ سے صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات جمع کر کے شائع کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی ہمت اور اخلاص میں برکت دے اور وہ جس عزم کو لے کر کھڑے ہوئے ہیں اس میں انہیں کامیاب فرمائے آمین"

مینیجر اصحاب احمد۔ احمدیہ بکڈپو۔ دارالرحمت شرقی ربوہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے دنیا بھر میں مشہور

جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت

نور کاجل

اور

خورشید یونانی دواخانہ

کے الفاظ لیبل پر ملاحظہ فرمالیں ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

صداقت احمدیت

کے متعلق

تمام جہان کو چیلنج

بزبان اردو
انگریزی
کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں

مینیجر صاحب الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔

ولادت

میرے بھائی جان قریشی محمد یونس صاحب انجینئر کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود قریشی محمد صادق صاحب محلہ دارالرحمت وسطی کا پوتا اور شیخ عبدالعزیز صاحب لائلپور کا نواسہ ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ سے استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت تندرستی اور لمبی عمر عطا فرمادے۔ نیک، صالح سچا خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین

مبارکہ مسرت بنت قریشی محمد صادق صاحب
محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

کتاب ربوہ کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا

احباب جماعت کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ کتاب ربوہ نئی ترتیب اور ضروری اضافوں کے ساتھ تھوڑی تعداد میں دوبارہ شائع ہو گئی ہے۔ جس کا حجم ۵۶ صفحے (معہ تصاویر) اور قیمت ساڑھے چار روپے مجلد (جو خرچ کے مقابلے میں بالکل معمولی ہے) جو دوست یہ کتاب لینا چاہیں وہ اپنی کاپی ابھی سے ریزرو کرالیں۔
جلسہ سالانہ پر گولبازار کے کتب فروشوں سے مل سکے گی
خاکسار:۔ خادم حسین کپتان ۔ فیکٹری ایریا ۔ ربوہ

سرمہ چشم نور

حکیم الامت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ مبارک نسخہ جو آپ نے سب سے پہلے اپنے مطب بھیرہ میں مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے اپنے ایک شاگرد سے تیار کروایا۔
المنار دواخانہ ربوہ نے خالص اجزاء سے نہایت احتیاط کے ساتھ تیار کیا ہے
جو کہ امراض چشم کے لئے بے حد مفید ہے
قیمت فی تولہ دو روپے نصف تولہ ایک روپیہ تین ماشہ پچاس پیسے
المنار دواخانہ ربوہ

ہمارے مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت اخبار الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔
(مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ

پر
تشریف لانے والے احباب!
قادیان کی مشہور قدیمی دکان فیاض ٹی سٹال عقب بازار غلہ منڈی دارلربوہ میں تشریف لاکر عمدہ و لذیذ چائے و دیگر اشیائے خوردنی سے لطف اندوز ہوں۔
المشتہر فیاض محمد خان کرمانی
فیاض ٹی سٹال غلہ منڈی ربوہ

مکان برائے فروخت

ریلوے سٹیشن کے نزدیک۔ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ میں پختہ مکان $\frac{13}{25}$ مشتمل بر تین کمرہ جات قابل فروخت ہے۔ رقبہ دس مرلے۔ بجلی فٹ شدہ۔ نلکہ کا پانی میٹھا۔ خواہشمند جلسہ سالانہ پر اصالتاً قیمت کا تصفیہ کریں۔ یا بذریعہ خط و کتابت پہلے ہی کر لیں۔
خاکسار:۔
فضل الرحمٰن بی اے بی ٹی۔ بھیرہ

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کیلئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جارہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۶۲ء الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں (مینیجر)

ہمدرد نسواں

(مسوب اٹھرا)
مرض اٹھرا کے علاج کے لئے اکسیر دوا ہے
دواخانہ خدمت خلق سے حاصل کریں

نامور طبیب اور ڈاکٹر

عالمی شہرت رکھنے والیاں لیڈی ڈاکٹر زلیگ ہسپتال
جس ادارہ کی ادویات استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔

حب جند

وہم گھبراہٹ نیند نہ آنا بے چینی مالیخولیا اور عصابی کمزوری کا علاج

دواخانہ خدمت خلق ربوہ رجسٹرڈ

دانتوں کا ہسپتال

بغیر درد کے دانت نکالے جاتے ہیں سونے چاندی کی کھوڑیں بڑی احتیاط سے بھری جاتی ہیں اور جدید طریقہ سے مصنوعی دانت تیار کئے جاتے ہیں آزمائش شرط ہے۔
بے نظیر ٹوتھ پاوڈر۔ دانتوں کا محافظ فی شیشی ۲۵
شیخ سعادت محمود طارق ڈینٹسٹ غلہ منڈی ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بےنظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہوچکا ہے
جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جس کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ پونے چودہ روپے
شیزول
عورتوں کی بے شمار تکالیف کی واحد دوا چار روپے
شہزین
مرض اٹھرا کی معتدل گولیاں فی ڈبیہ تین روپے
نرینہ اولاد
سو فیصدی مجرب دوا نو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچیس پیسے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

چار صد ایکڑ زمین کا ٹھیکہ

چار پانچ صد ایکڑ کا زرعی کاشت شدہ رقبہ۔ مین لائن پر باندھی اسٹیشن (ضلع نوابشاہ) پر واقع ہے۔ نہری پانی بافراط ہے۔ اگلے سیزن میں اسکے قریب ہی شوگر مل بھی جاری ہونے والی ہے۔ ٹھیکہ پر دیا جانا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب مجھ سے خط و کتابت فرمادیں۔ ٹھیکہ کے لئے بہت مناسب اور نفع بخش موقعہ ہے۔
خاکسار عبدالرحمٰن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باندھی ضلع نوابشاہ

دمہ دم دے نال

یہ عام لوگوں کا خیال ہے لیکن نادر زبیاق دمہ نے اس خیال کو غلط ثابت کر دیا ہے
قیمت مکمل کورس دو ماہ ۱۲/۵۰
قیمت کورس ایک ماہ ۶/۵۰ علاوہ محصولڈاک خرچ
نادر دواخانہ رجسٹرڈ خونگی دارالصدر ربوہ

ہمارے ہاں

ہر قسم کا چمڑا اور شو میٹریل بازار سے سستا ملسکتا ہے۔ آزمائش شرط ہے
شیخ محمد یوسف اینڈ سنز
نزد مسجد احمدیہ بلاک لائیلپور

"پاکستان ہر ملک سے دوستانہ امداد کا خیر مقدم کرے گا" (شعیب)

امریکہ نے اقتصادی امداد کو سیاسی دباؤ ڈالنے کیلئے کبھی استعمال نہیں کیا

راولپنڈی ۱۸ دسمبر۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے آج یہاں کہا کہ پاکستان ہر ملک کی دوستانہ امداد کا خیر مقدم کرے گا اور اس سلسلہ میں کسی قسم کے نظریاتی تعصب اور اختلافات کو حائل نہیں ہونے دیا جائیگا۔ وزیر خزانہ نے ان اطلاعات کی پُر زور تردید کی کہ وہ ملک کے لئے صرف امریکہ سے مالی اور اقتصادی امداد لینے کے حامی ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں "داغی مال" لینے میں یقین نہیں رکھتا اسکے برعکس میں ہر ملک کی مخلصانہ امداد کا خیر مقدم کروں گا۔

مسٹر محمد شعیب دوبارہ وزیر خزانہ مقرر ہونے کے بعد اپنے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ سے غیر ملکی امداد خاص طور پر اشتراکی بلاک سے امداد لینے کے متعلق سوالات پوچھے گئے۔ آپ نے جواب دیا کہ پاکستان کی ترقی میں مدد دینے کے لئے عالمی بنک نے ایک ادارہ قائم کیا ہے جس میں کوئی بھی ملک بھی شامل ہو سکتا ہے۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ اس وقت پاکستان کو امداد کی ضرورت ہے اور اگر کوئی ملک پاکستان کو مخلصانہ امداد دینے کی پیشکش کرے گا تو اسے مسترد نہیں کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کی امدادی ضروریات کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ پچیس برس میں ترقی کے اتنے مراحل طے کرنا چاہتا ہے جتنے دوسرے ممالک نے ایک صدی میں طے کئے تھے۔ چنانچہ میری پالیسی حسب سابق ہر قسم کے تعصب سے آزاد ہوگی اور میرے پیش نظر صرف ایک مقصد ہوگا کہ اقتصادی طور پر پاکستان کو جلد سے جلد مضبوط بنایا جائے۔ آپ نے کہا کہ حقائق اس بات کو ثابت کر دیں گے کہ میں کسی ایک اقتصادی پالیسی کا قائل نہیں ہوں۔ اس بارے میں ملک کی پالیسی یہ ہے کہ پیداوار اور برآمد میں جتنی جلدی ممکن ہو سکے زیادہ سے زیادہ اضافہ کیا جائے۔

مسٹر محمد شعیب نے کراچی کے ایک روزنامے کے اداریہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مجھے امریکہ یا کسی دوسرے ملک کا حامی قرار دینا بالکل غلط ہے میں صرف پاکستانی ہوں اور ہمیشہ سے پاکستان کے لئے حصول امداد کا حامی رہا ہوں لیکن مجھے آج تک ایسی امداد کا علم نہیں جس کے ساتھ کسی قسم کی بندشیں ہوں۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کو جس روز یہ محسوس ہوا کہ کوئی ملک امداد کے ساتھ بندشیں عائد کر رہا ہے تو وہ اسی روز امداد قبول کرنے سے انکار کر دے گا۔ مسٹر شعیب نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ امریکی امداد کے ساتھ کسی قسم کی شرائط وابستہ نہیں اور جن لوگوں کے ذہن میں یہ تاثر ہے وہ غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ تاہم آپ نے کہا کہ اس میں شک نہیں کہ امریکہ اپنے بین الاقوامی مقاصد کے حصول کیلئے اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرتا ہے لیکن یہ مقاصد ایسے ہیں جن کو وہ آزاد دنیا کے مجموعی مفاد کے لئے بہتر سمجھتا ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ ضروری نہیں کہ ان مقاصد کے سلسلہ میں ہم امریکہ کے ساتھ ضرور متفق ہوں یا ان مقاصد سے اتفاق نہ کرنے کی صورت میں امریکہ امداد بند کر دے۔ مسٹر محمد شعیب نے کہا کہ مجھے ایسی کسی مثال کا علم نہیں کہ امریکہ نے اقتصادی امداد کو سیاسی دباؤ ڈالنے کے لئے استعمال کیا ہو۔

شیخ خورشید اور رانا عبد الحمید نے حلف اٹھا لیا

کراچی ۱۸ دسمبر مرکزی وزیر قانون و پارلیمانی امور مسٹر خورشید احمد اور صحت، محنت اور سماجی بھلائی کے وزیر رانا عبد الحمید نے کل یہاں اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا۔ صدر ایوب نے ایوانِ صدر میں ایک سادہ تقریب کے دوران دونوں وزراء سے حلف لیا۔ مسٹر خورشید احمد اور رانا عبد الحمید کل صبح کراچی پہنچے تھے۔ یاد رہے کہ دونوں وزراء کا تقرر حال ہی میں عمل میں آیا ہے۔ مسٹر خورشید احمد کو مسٹر محمد منیر کی جگہ وزیر قانون مقرر کیا گیا ہے جو مستعفی ہو گئے ہیں۔

طیارہ کے حادثہ میں ۵۰ افراد ہلاک

ریوڈی جنیرو۔ ۱۸ دسمبر۔ برازیل ایر فورس کے حکام نے کہا ہے کہ جمعہ کو شمالی برازیل میں جو کانسٹیلیشن طیارہ تباہ ہوا تھا۔ اس میں سوار کوئی شخص زندہ نہیں بچا۔ اس میں ۴۳ مسافر اور عملہ کے سات ارکان سوار تھے آج ایک طیارہ تباہ شدہ طیارے کے ڈھانچہ کے فضائی معائنہ کے بعد واپس آ گیا ہے، بتایا گیا ہے کہ ڈھانچہ کے قریب زندگی کے آثار نہیں ہیں۔

چھوٹے پیمانے کی سرمایہ کاری کا ادارہ

راولپنڈی ۱۸ دسمبر چھوٹے پیمانے کی سرمایہ کاری کے ادارہ کا اسی ہفتے افتتاح ہوگا۔ یہ ادارہ سرکاری اور غیر سرکاری تعاون سے قائم کیا جا رہا ہے۔ وزیر خزانہ محمد شعیب نے اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کل بتایا کہ یہ ادارہ درمیانے اور چھوٹے درجہ کے لوگوں کو سرمایہ کاری کی سہولتیں بہم پہنچائیگا اور چھوٹی بچتوں کو پیداواری اور نفع بخش مقاصد کے لئے استعمال کرنے میں مدد دے گا۔

مسٹر شعیب نے کہا کہ ٹرسٹ کے سربراہ ملک کے ایک معروف صنعتکار مسٹر احمد داؤد ہونگے اور وزارتِ خزانہ کے مسٹر ایم اے مظفر کو اس کا مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔

صوبائی اسمبلی نے ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی کا ادارہ قائم کرنے کیلئے ٹیکس عاید کرنے کا قانون منظور کر لیا

ہر کارخانہ سے پانچ روپیہ فی تکلہ اور پچاس روپیہ فی کرگھا ٹیکس وصول کیا جائے گا

لاہور ۱۸ دسمبر۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے مسودہ قانون برائے قیام ادارہ ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی چند معمولی ترمیموں کے بعد منظور کر لیا۔ قائد ایوان شیخ مسعود صادق نے ترمیم شدہ مسودہ قانون ایوان کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ قانون کے مطابق اس ادارہ کے قیام کے اخراجات پورے کرنے کے لئے ہر کارخانہ دار سے ۵ روپے فی تکلہ اور ۵۰ روپے فی کرگھا ٹیکس وصول کیا جائیگا۔

حزب اختلاف کے قائد خواجہ محمد صفدر نے ٹیکس کی شرح کو ضرورت سے زیادہ قرار دیا اور کہا کہ حکومت جس مقصد کے لئے روپیہ جمع کرنا چاہتی ہے وہ اس سے کم میں بھی پورا کیا جا سکتا ہے۔ متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری نے مسودہ قانون کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ ٹیکس صرف اس وقت تک وصول کیا جائے گا۔ جب تک اس کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارہ کے قیام کا منصوبہ ۱۹۵۷ء میں تیار ہوا تھا لیکن سرمایہ کی کمی کی وجہ سے اس پر فوری طور پر عمل نہ ہو سکا۔ موجودہ صورت حال کے مطابق پاکستانی ماہرین کی غیر ممالک میں تربیت پر سالانہ دس لاکھ روپے صرف ہوتے ہیں اس ادارہ کے قیام کے بعد تربیتی سہولتیں پاکستان میں بھی فراہم ہو سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ میں تربیت پانے والے ارکان سے کوئی فیس نہیں لی جائیگی۔ اب تک اس فنڈ میں ۳۲ لاکھ روپے جمع ہو چکے ہیں اور بیس لاکھ کی مشینری بھی پاکستان پہنچ چکی ہے اس ادارہ کے قیام کا عوام پر کوئی بھی بار نہیں پڑے گا۔ خواجہ صفدر نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس مسودہ قانون سے انہیں بنیادی طور پر کوئی اختلاف نہیں لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ اس میں چند ترمیمیں ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کے تحت ڈائریکٹر کو بہت زیادہ اختیارات دے گئے ہیں۔ اور یہ اطلاع اصولی طور پر غلط ہے۔ وہ جب چاہیں گے اپنے ان اختیارات کا ناجائز فائدہ اٹھائیں گے۔ جب سپیکر نے خواجہ صفدر کی ترمیم ایوان کے سامنے پیش کی تو اکثریت نے اسے مسترد کر دیا اسکے بعد ایوان نے متفقہ طور پر مسودہ قانون منظور کر لیا۔ بعد ازاں ایوان کی کارروائی کل صبح نو بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

— عمان ۱۸ دسمبر یمن کے شاہی وفد نے یہاں ایک اعلان میں دعویٰ کیا ہے کہ شاہی فوجوں نے اسی ہفتہ کے اندر یمن میں جمہوری افواج کے پانچ سو افراد کو گرفتار کیا۔ یہ فوجی ایک انقلابی گیریژن پر قبضہ کے دوران گرفتار کئے گئے۔ جن میں گیریژن کمانڈر بھی شامل ہے۔

جماعت احمدیہ سیرالیون کی سالانہ کانفرنس (بقیہ صفحہ ۱)

اس موقعہ پر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی مجلس شوریٰ کا اجلاس بھی منعقد ہوا جس میں نئے سال کا بجٹ منظور کرنے کے علاوہ بہت سے اور اہم فیصلے بھی کئے گئے۔

اس موقعہ پر سیرالیون کے بعض سربراہ اور دو اصحاب کے علاوہ پاکستان، جرمنی، امریکہ، سوئٹزرلینڈ، سنگاپور، نائیجیریا اور ہالینڈ سے بھی پیغامات وصول ہوئے۔ ریڈیو اور اخبارات میں کانفرنس کی خبروں کی نمایاں طور پر اشاعت ہوئی بالخصوص محترم جناب وکیل التبشیر صاحب کے پیغام اور مشنری انچارج کی افتتاحی تقریر کے اقتباسات کو انہوں نے

درخواست دعا

مکرم گیانی واحد حسین صاحب چند دنوں سے بیمار ہیں اس سے قبل ان کی اہلیہ محترمہ بھی بہت بیمار رہی ہیں۔

احباب کرام ان ہر دو کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

احمد خان نسیم ربوہ